[Website: DifaAhleSunnat.com]

تشہد میں اشارہ کے احکام

تشہد میں اشارہ جمہور سلف کے ۔زدی ۔ت ہے۔اشارہ کے بعد حر ت ہے ی نہیں؟
صحاح کی ۲۹/احادی ث میں صرف ای حدی ث میں حر ت کا ذکر ہے۔اشارہ کے طر ،
کیا اشارہ ب ت ہے؟ اشارہ کے متعلق چند مفید ب تیں: مثلا اشارہ کے مسئلہ پ تیس رسائل‘
شہادت کی انگلی کو سبابہ کہنے کی وجہ، انگلی اٹھانے کی مقدار اور ’ اشارہ کے بعد حلقہ کھول
دی جائے ی نہیں؟ وغیرہ امور پ مشتمل مختصر ومفید رسالہ۔

مرغوب احمد لاجپوری

۔ شر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

عرض مرت .

تشہد میں انگلی کا اشارہ ائمہ اربعہ اور جمہور سلف کے ۔ ۔ د ی مسنون ہے، اور بکثرت احاد ی ث اس کی سنیت پ شاہد ہیں۔ پھر علماء نے اس کی بھی صرا ت فرمائی ہے کہ اشارہ کس طرح ہوگا، ۔ ہوگا، ۔ ت ہوگا، وغیرہ ذلک۔

بعض حضرات نے ای حدی ث کی بنا پ اشارہ میں آ ۔ ت حر ت کا عمل اپنالیا، حالا احادی ث سے اس عمل کا ثبوت مشکل ہے، صرف ای حدی ث میں حر ت کا ذکر ہے، اس میں تطبیق دی جائے تو تمام احادی ث پ عمل ہوجائے گا، ورنہ کئی احادی ث کا ت ک لازم آئے گا۔ اور بعض تو قعدہ کی ابتدا ہی سے انگلی کی حر ت شروع کر دیتے ہیں، اس کا تو کوئی ثبوت نہیں، جس حدی ث میں حر ت کا ذکر ہے وہ بھی کلمۂ شہادت کے بعد ہے۔

اس مختصر رسالہ میں اشارہ کے ۔ رے میں احادی ث جمع کی گئی ہیں، جن سے معلوم ہوگا کہ اشارہ تو ۔ ت ہے، اشارہ کے بعد انگلی کو آ ۔ ت حر ت دیتے رہنا در ت نہیں۔

اللہ کرے یہ چند اوراق مفید اور کار آمد ث ۔ ت ہوں، اللہ تعالی ان کو قبول فرمائے اور غلط فہمی کو دور فرمائے، اور صحیح طر پ چلنے کی توفیق فرمائے، آمین۔

مرغوب احمد لاجپوری

[Website: DifaAhleSunnat.com]

تشہد میں انگلی کوحر نہ دینا

(۱)......

ـ

 جمہ:......حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایـ ہے کہ: آپ ﷺ اپنی انگلی مبارک سے اشارہ کرتے تھے،اوراس کوحر نہیں دیتے تھے۔ ا

(ابوداؤد(مع ل)ص۲۷۵ ج۴، :۹۸۹)

(۲)......

۔(مذی ص۱۹۹ ج۲،

:۳۵۸۷)

 جمہ:......حضرت عاصم کلیب رضی اللہ عنہ اپنے والد سے،اور وہ اپنے دادا(حضرت شہاب بن مجنون ـ می رضی اللہ عنہ) سے روایـ کرتے ہیں کہ: میں نبی کریم ﷺ کی مت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ ز پڑھ رہے تھے،اورآپ ﷺ نے اپنا یں ہاتھ اپنی ـ ران پ ،اوردایں ہاتھ اپنی دا ران پ رکھا ہوا تھا،اورا یں بند رکھی تھیں،اور شہادت کی انگلی پھیلا رکھی تھی،(یعنی آپ ﷺ قعدہ میں بیٹھے ہوئے تھے)اور یہ دعا پڑھ

ا......اسی طرح کی ایـ روایـ '' ئی شریف'' میں بھی آئی ہے:

ـ

(ئی، :۱۲۷۱)

رہے تھے: ''اے دلوں کو پھیرنے والی ذات میرا دل اپنے دین پ ﺶ . ﺖ قدم فرما''۔
تشریح:......اس حد ﯾ ﺶ سے معلوم ہو ﺖ ہے کہ: آپ نے انگلی مبارک کو ز کے آ ﺖ پھیلا رکھا تھا، اس حد ﯾ ﺶ میں انگلی مبارک کے ہلانے کا ذکر نہیں ہے۔

انگلی کا اشارہ اور صحاح کی احاد ﯾ ﺶ

''مسلم شریف'' کی احاد ﯾ ﺶ

''مسلم شریف'' کی روا ﯾ ﺖ ہے کہ: (تمام حدیثوں میں پوری روایتیں نہیں کی گئی ہیں، صرف مسئلہ سے متعلق جملوں پ اکتفا کیا ﯾ ہے)

......(۱)

ـ

(مسلم، :۵۷۹)

ﺖ جمہ:......آپ ﷺ (قعدہ میں) اپنا ﯾ ں ہاتھ ﺑ ران پ اور دا ﯾ ں ہاتھ دائی ران پ رکھ ﯾ ﺖ، اور اپنی شہادت کی انگلی مبارک سے اشارہ کرتے تھے۔

......(۲)

ـ

(مسلم، :۵۷۹)

ﺖ جمہ:......آپ ﷺ . ﺑ دعا کے لئے (زمیں) ﯾ ﺖ تو اپنے دا ہاتھ کو دا ران پ اور ﺑ ہاتھ کو ﺑ ران پ ر ﺖ، اور شہادت کی انگلی مبارک سے اشارہ فرماتے' ﺑ کہ انگوٹھے کو درمیانی انگلی پ ر ﺖ اور ﺑ ہاتھ کو ﺑ ٹ پ ر ﺖ تھے۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۳)......

(مسلم، :۵۸۰)

ترجمہ:......آپ ﷺ . . ز میں قعدہ فرماتے تو دونوں ہاتھوں کو دونوں ں پ ر تے تھے،اور انگوٹھے سے ملی ہوئی دا ہاتھ کی انگلی مبارک کو اٹھاتے اور اس سے اشارہ (یعنی دعا) فرماتے،. . کہ آپ ﷺ کا . یں ہاتھ . پ بچھا ہوا ہوتا تھا۔

(۴)......

(مسلم، :۵۸۰)

ترجمہ:......آپ ﷺ . . تشہد میں یٹ تو . ہاتھ . پ،اور دا ہاتھ دا پ رکھا کرتے تھے،اور :۵۳ر کی شکل میں ہاتھ کر ی اور شہادت کی انگلی سے اشارہ فرماتے۔

(۵)......

(مسلم، :۵۸۰)

ترجمہ:......آپ ﷺ . . ز کے قعدہ میں یٹ تو دا ہتھیلی کو دا ران پ رکھ ی تے تھے،ہاتھ کی . انگلیوں کو بند کر کے انگوٹھے سے ملی ہوئی انگلی سے اشارہ فرماتے،. . کہ

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ہاتھ کو ران پر رکھا کرتے تھے۔

''ابوداؤد شریف'' کی احادیث

(۱)......

(ابوداؤد (مع ل) ص۴۸۹ ج۴، :۹۵۷)

ترجمہ:......اور دو انگلیوں (یعنی چھوٹی انگلی اور اس کے ساتھ والی) کو بند کیا، اور (بیچ والی اور انگوٹھے سے) حلقہ بنایا، اور (راوی فرماتے ہیں کہ:) میں نے ان کو اس طرح اشارہ کرتے ہوئے دیکھا، پھر (اور ایک راوی (حضرت) بشر (بن مفضل رحمہ اللہ) نے بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنایا اور شہادت والی انگلی سے اشارہ کیا۔

(۲)......

(ابوداؤد (مع ل) ص۵۴۴ ج۴، :۹۸۷)

ترجمہ:......(آپ صلی اللہ) انگلیوں کو بند فرماتے، اور انگوٹھے سے ملی ہوئی انگلی سے اشارہ کرتے تھے۔

(۳)......

(ابوداؤد (مع ل) ص۵۴۶ ج۴، :۹۸۸)

ترجمہ:......(آپ صلی اللہ) انگلی سے اشارہ کرتے۔ (راوی فرماتے ہیں کہ: حضرت) عبد الواحد نے عملی طور پر کر کے دکھایا اور انگلی سے اشارہ کیا۔

(۴)......

(ابوداؤد (مع ل) ص۵۴۷ ج۴، :۹۸۹)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ترجمہ:......آپ ﷺ اپنی انگلی مبارک سے اشارہ کرتے تھے، اوراس کوحر نہیں دیتے تھے۔

(۵)...... ۱

(ابوداؤد(مع ل)ص۵۵۰ج۴، :۹۹۱)

ترجمہ:......(آپ ﷺ)شہادت والی انگلی اٹھائے ہوئی قدرے جھکی ہوئی (میں نے

۱......''ابوداؤدشریف'' کی روای کے الفاظ ہیں:''

''۔اور'' ئی شریف''میں بھی یہ الفاظ آئے ہیں۔

(ئی، :۱۲۷۵)

ان دونوں حدیثوں میں'' '' کالفظ آ ہے، یہاں'' ''سے مراد کلائی والا حصہ ہے، یعنی ہاتھ کا وہ حصہ جو گھٹنہ رکھا جا ہے، اس سے معلوم ہوا کہ کہیں'' '' بول کرصرف کلائی کے شروع کا حصہ مراد ہو ہے۔یہیں سے''بخاری شریف'' کی اس حدی کا مطلب بھی واضح ہوجا ہے کہ جس میں ہے کہ: آپ ﷺ اپنے دا ذراع کو ذراع زمیں ھتے تھے، یعنی اپنی دا کلائی کے حصہ سے کلائی کا حصہ پکڑتے تھے۔بعض حضرات نے''بخاری شریف'' کی حدی سے زمیں سینہ ہاتھ ھنے استدلال کیا ہے کہ'' ''کہنی کے ہاتھ کو کہتے ہیں، اس وجہ سے حدی کا مطلب یہ ہے کہ: آپ ﷺ ای کہنی کا پورا حصہ دوسری کہنی کے پورے حصہ ر تھے، اور یہ اس وقت ہوگا جبکہ ہاتھ کو سینہ ھا جائے۔(غالبا''بخاری شریف'' کی یہ روای مراد ہو:'' ''۔بخاری، :۷۴۰) ''ابوداؤ'' اور'' ئی شریف'' کی روای نے معاملہ صاف کردی کہ'' '' کا اطلاق عربی ز ن میں ہاتھ کے ای اورای حصہ بھی ہو ہے، اس وجہ سے''بخاری شریف'' کی حدی کا مطلب بھی یہی ہوگا کہ: آپ ﷺ ای کلائی کو دوسری کلائی ھتے تھے۔جو حضرات اس کو تسلیم نہ کریں تو''ابوداؤ'' اور'' ئی شریف'' کی اس حدی کی روشنی میں تشہد کی حا میں کہنی کا حصہ ان کو اپنی ران رکھنا چاہئے۔

(ارمغان حق ص۲۰۳ج۲، بتصرف قلیل)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

دیکھی)۔

’’ ترمذی شریف‘‘ کی احادیث

(۱)......

(ترمذی، ۲۹۳:

ترجمہ:......اور (آپ ﷺ نے) اپنی انگلی سے اشارہ کیا، یعنی شہادت کی انگلی سے۔

(۲)......

(ترمذی، ۲۹۴:

ترجمہ:......اور (آپ ﷺ نے) اپنی اس انگلی کو اٹھایا جو انگوٹھے سے ملی ہوئی تھی، اور دعا کی، (یعنی کلمۂ شہادت پڑھا)۔

(۳)......

(ترمذی، ۳۵۸۷:

ترجمہ:......اور انگلیاں بند رکھی تھیں، اور شہادت کی انگلی پھیلا رکھی تھی، (یعنی آپ ﷺ قعدہ میں بیٹھے ہوئے تھے) اور یہ دعا پڑھ رہے تھے۔

’’ نسائی شریف‘‘ کی احادیث

(۱)......

(نسائی، ۱۱۶۲:

ترجمہ:......رسول اللہ ﷺ . . دو یا چار رکعت میں . . تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں گھٹنوں پر رکھتے، پھر اپنی انگلی سے اشارہ فرماتے۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۲)......

ـ

ترجمہ:......(آپ ﷺ) درمیانی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ کرتے اور اشارہ فرماتے۔

(ئی، (۱۲۶۴:

(۳)...... ـ(ئی، (۱۲۶۵:

ترجمہ:......(آپ ﷺ نے) دعا کے وقت (یعنی کلمۂ شہادت پڑھتے ہوئے) سبابہ سے اشارہ کیا۔

(۴)......

ـ(ئی، (۱۲۶۶:

ترجمہ:...... اور (آپ ﷺ نے) دونوں چھوٹی ا ٗ یں بند کیں، اور بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنایا، اور میں نے حضور ﷺ کو اس طرح اشارہ کرتے ہوئے دیکھا۔ (راوی حدیث حضرت بشر بن مفضل رحمہ اللہ) نے بیچ کی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر دا ہاتھ کی سبابہ سے اشارہ کر کے دکھایا۔

(۵)...... ـ(ئی، (۱۲۶۷:

ترجمہ:......(آپ ﷺ نے) سبابہ سے اشارہ کیا۔

(۶)......

ـ

(ئی، (۱۲۶۸:

ترجمہ:......اور (آپ ﷺ) انگلیوں کو بند کرتے اور انگوٹھے سے جو ملی ہوئی انگلی ہے اس سے اشارہ کرتے۔

(۷)......

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ـ

(ئی، :

(۱۲۶۹

ترجمہ:......پھر (آپ ﷺ نے) دوا ٗ یں بند کیں اور (درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے) حلقہ بنالیا، پھر اپنی (شہادت کی) انگلی اٹھائی، (راوی فرماتے ہیں کہ:) میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ: اس انگلی کو دعا (یعنی کلمۂ شہادت پڑھتے) وقت حر ت دیتے تھے۔

(۸)......

ـ

(ئی، :۱۲۷۰)

ترجمہ:......(آپ ﷺ) اشارہ کے وقت اپنی اس انگلی کو اٹھاتے جو انگوٹھے سے ملی ہوئی ہے۔

(۹)......

ـ

(ئی، :۱۲۷۱)

ترجمہ:......(آپ ﷺ) اپنی انگلی سے اشارہ کرتے تھے جس وقت دعا کرتے (یعنی قعدہ میں کلمۂ شہادت پڑھتے) اور انگلی کو حر ت نہیں دیتے تھے۔

(۱۰)...... ـ(ئی، :۱۲۷۲)

ترجمہ:......(آپ ﷺ) اپنی انگلی سے اشارہ کرتے۔

(۱۱)......

ـ

(ئی، :۱۲۷۳)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ترجمہ:......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: ایک صاحب اپنی دو انگلیوں سے اشارہ کرتے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک انگلی سے اشارہ کرو، ایک انگلی سے اشارہ کرو۔

(۱۲)......

۔

(نسائی، ۱۲۷۴:)

ترجمہ:......حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: میرے پاس سے رسول اللہ ﷺ گذرے، جبکہ میں اپنی انگلیوں سے اشارہ کررہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ایک انگلی سے اشارہ کرو، ایک انگلی سے اشارہ کرو، اور شہادت کی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا (کہ اس انگلی سے اشارہ کرو)۔

(۱۳)......

۔

(نسائی، ۱۲۷۵:)

ترجمہ:......(حضرت نمیر الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ:) دعا (یعنی کلمۂ شہادت پڑھتے) وقت شہادت کی انگلی کو اٹھا کر اور تھوڑا سا جھکا کر رکھ دی۔

ابن ماجہ شریف کی احادیث

(۱)...... ۔(ابن ماجہ، ۹۱۱:)

ترجمہ:......(حضرت نمیر الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے آپ ﷺ کو دیکھا) انگلی سے اشارہ کرتے ہوئے۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۲)......

(ابن ماجہ، :۹۱۲)

ترجمہ:......(حضرت عاصم بن کلیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ:) درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر پ س والی انگلی کو اٹھای ، اور اس سے تشہد میں دعا مانگی، (یعنی کلمۂ شہادت پ ڑھا)۔

(۳)......

(ابن ماجہ، :۹۱۳)

ترجمہ:......(آپ ﷺ) دا ہاتھ کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو اٹھاتے اور اس سے دعا مانگتے، (یعنی کلمۂ شہادت پ ڑھتے)۔

صحاح کی کتابوں کی کل: ۲۹/حدیثیں اور صرف ای میں حر ت کا ذکر

یہ صحاح کی پ نچ کتابوں کی کل: ۲۹/حدیثیں ہیں، ان میں صرف ای روای ت میں اشارہ کے وقت انگلی کی حر ت کا بیان ہے، اور دو روایتوں میں حر ت کی صاف ہے، اور بقیہ ۲۶/روایتیں خاموش ہیں۔ اَ حر ت ہوتی تو ان ۲۹/روایتوں میں کم از کم دس پندرہ روایتوں میں تو اس کا ذکر ہوت ، اور جس ای روای ت میں حر ت کا ذکر ہے، محدثین نے اس کا مطلب یہ بیان کیا ہے کہ: اشارہ کے وقت شہادت کی انگلی اٹھی اور انگوٹھا اور بقیہ انگلیوں سے حلقہ بنا، پھر اشارہ کے بعد شہادت کی انگلی کو جھکای تو یہ حر ت ہوئی، اسی کا ذکر اس ای حدی ث میں۔ اس مطلب سے تمام روایتوں میں تطبیق ہو جاتی ہے۔ اَ حر ت والی ای روای ت کو لیں تو دو روایتوں کے تو صراحۃً خلاف عمل ہوگا، اور بقیہ: ۲۶/روایتوں میں بھی اس کا ذکر نہیں، اس لئے دلالۃ النص سے ان کا بھی خلاف لازم آئے گا۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

امام بیہقی رحمہ اللہ کے کلام سے بھی اسی طرح کی تطبیق معلوم ہوتی ہے:

''

''۔

(سنن کبری بیہقی ص۱۸۹ج۲، :

(۲۷۸۷)

اشارہ کے طر

اشارے کے تین طر ہیں:

(۱)......دا یں ہاتھ دا پ پن کا عقد بنا کر رکھے۔ پن کا عقد اس طرح ہے کہ: چھوٹی اور نچ کی اور ان کے درمیان کی: تین ا یں بند کر لے، اور شہادت کی انگلی سیدھی رکھے، اور انگوٹھا اس کی جڑ میں لگائے۔

(۲)......چھوٹی اور اس کے پ س والی: دو ا یں بند کرے، اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے، اور اشارہ کا وقت آئے تو شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے۔

(۳)......تمام انگلیوں کی مٹھی بنالے اور بوقت اشارہ شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے۔

یہ تینوں صورتیں در ہیں۔ (تحفۃ الالمعی ص۸۸ج۲،)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

خاتمہ......کیا اشارہ ۔ ۔ ہے؟

جمہور سلف و خلف کا اتفاق ہے کہ تشہد میں اشارہ مسنون ہے، اور اس کی مسنون ہونے پ بہت سی احادیث آئی ہیں، البتہ چو حنفیہ کی ''ظاہر الروایۃ'' (جامع صغیر، جامع کبیر، سیر کبیر، سیر صغیر، زیادات اور مبسوط) اور متون معتبرہ میں اشارہ بلسابہ کا ذکر نہیں ملتا، نہ نفیاً نہ اثباتاً، اس لئے بعض متأخرین نے اشارہ کو غیر مسنون قرار دیا، بلکہ ''خلاصۂ کیدانی'' میں اسے ۔ ۔ ۔ کہا گیا۔

اشارہ بلسابہ کے مسنون ہونے میں ادنی شک نہیں، کیو اس کی روایت حد شہرت کو پہنچی ہوئی ہیں۔ حضرت ابن عبد البر مالکی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ: اشارہ کے مسنون ہونے میں کسی کے یہاں کوئی اختلاف نہیں۔ (ص۴۷۸ ج۱)

جہاں ۔ حنفیہ کی ظاہر الروایۃ کی کتابوں میں اشارہ کے نہ ہونے کا تعلق ہے، سو اس کی وجہ سے احادیث صحیحہ پ عمل کو چھوڑ کسی طرح صحیح نہیں۔ نیز امام محمد رحمہ اللہ نے مؤطا میں اشارہ کی حدیث ذکر کی ہے:

''

''۔

(مؤطا امام محمد ص۱۰۸، ۔مترجم ص۸۹، :۱۴۵)

اور فرمایا ہے کہ :

''، اس تصریح کے بعد کسی قسم کے شبہ کی کیا گنجائش رہ جاتی ہے۔

اسی طرح ''کتاب الامالی'' جو امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی ہے، اس میں اشارہ کا ۔کرہ موجود ہے۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

رہی ''خلاصۂ کیدانی'' والی بات تو سو وہ فقہ حنفی کی کوئی معتبر کتاب نہیں، یہ ایک چھوٹی سی کتاب ہے، اس میں نماز کے اہم اور ضروری مسائل لکھے گئے ہیں، مسائل ضعیفہ بھی ہیں، بلکہ اس کے مصنف بھی غیر معروف ہیں، بلکہ ان کا نام تک بھی معلوم نہیں۔ علامہ شامی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ: صرف اس کتاب کو دیکھ کر فتوی دینا جائز نہیں۔

علی قاری رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ: ہمیں ان سے حسن ظن ہے، اس وجہ سے ان کی تکفیر نہیں کرتے، ورنہ جو شخص '' '' کو حرام قرار دے اس کی تکفیر میں کوئی شبہ نہیں، ایسا آدمی مستحق تکفیر ہے، ان کے کلام میں احتمال ہے، تأویل بھی کی جا سکتی ہے، اس لئے تکفیر کا فتوی نہیں دیا جا سکتا۔

دراصل منکرین اشارہ کو جس شخصیت کے فتوی سے سب سے زیادہ تقویت ملی وہ حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ ہیں، انہوں نے اپنے مکتوبات میں اشارہ کے مسنون ہونے سے انکار کیا ہے، اور اس پر طویل بحث کی ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ:

(۱)......اشارہ کی احادیث مضطرب المتن ہیں، کیونکہ اشارہ کی ہیئتوں کے بیان میں شدید اختلاف پایا جاتا ہے، اور اگر اضطراب کی بنا پر حنفیہ قلتین کی حدیث کو رد کرتے ہیں تو اشارہ کی احادیث کو بھی رد کیا جا سکتا ہے۔ (دفتر اول، مکتوب: ۳۱۲)

جواب:......لیکن انصاف کی بات یہ ہے کہ: حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ کی جلالت قدر اور علو شان کے باوجود اس مسئلہ میں ان کی تقلید نہیں کی جا سکتی، اس لئے کہ حق ان کے ساتھ نہیں۔ حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ حضرت مجدد صاحب رحمہ اللہ کے استدلال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: ہیئت اشارہ کے بارے میں روایت میں جو اختلاف ہے اسے اضطراب نہیں کہا جا سکتا، کیونکہ اضطراب اس وقت ہوتا ہے جبکہ حدیث ایک ہی

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ہواوراس کے الفاظ میں کوئی · قابل تطبیق اختلاف پ ی جا ہو، اور یہاں یہ صورت نہیں، بعض لوگوں نے :۲۳/ کا عقد اختیار کیا ہے اور بعض حضرات نے :۵۳/ کا، یہ کیفیات کا اختلاف ہے، اشارہ کا اختلاف نہیں، اور یہاں اختلاف ای حدی ث کے الفاظ کا نہیں، بلکہ متعدد صحابۂ کرام کی روای ت کا اختلاف ہے، اور اس اختلاف کی بنا پ تمام روای ت کی اس قدر مشترک کو رد نہیں کیا جاسکتا کہ اشارہ مسنون ہے، جبکہ اس قدر مشترک کا ثبوت بھی شہرت کے ساتھ ہے۔ اس کے علاوہ اس کے مسنون ہونے پ اجماع بھی ہے۔ پھر جہاں ت اس کی مختلف ہیئتوں کا تعلق ہے وہ درحقیقت واقعات و زمانہ کا اختلاف ہے کہ کبھی آپ ﷺ نے ای ہیئت سے اشارہ فرمای اور کبھی دوسری ہیئت سے، اس اختلاف کو محدثین کی اصطلاح میں اضطراب نہیں کہا جا ۔

اور اشارہ کی جو ہیئتیں احادی ث میں ث. ت ہیں ان میں سے ہر ای پ عمل کر جا ئ ہے، لیکن ہمارے ن دی ت جیح اس کو حاصل ہے کہ انگوٹھے اور درمیانی انگلی سے حلقہ بنا کر شہادت کی انگلی سے اشارہ کیا جائے۔

(۲)......اشارہ کا قول نوادر میں ہے روای ت اصول میں نہیں ہے، (ظاہر الروایۃ میں نہیں)۔

جواب یہ ہے کہ:......نوادر اور روای ت اصول میں تعارض . ہو کہ اصول میں نوادر کے خلاف ہو ، جبکہ اصول میں یہ مسئلہ ہے ہی نہیں تو تعارض کا سوال نہیں۔

(۳)......اشارہ سے کرنے والے مشائخ ہیں۔

جواب یہ ہے کہ:...... کرنے والے مشائخ کے مقابلہ میں ان فقہاء کا ذکر کیا جائے جو اشارہ کو ٠ ت قرار دیتے ہیں۔ اس میں امام محمد امام ابو یوسف رحمہما اللہ جیسے فقہاء کے علاوہ

[Website: DifaAhleSunnat.com]

شمس الائمہ حلوانی، علامہ کاسانی، امام ابن ہمام، علامہ خوارزمی، علامہ . . تی، علامہ نسفی، علامہ . رالدین عینی، علامہ عمر بن نجیم، علامہ حلبی، علی قاری، علامہ قہستانی (رحمہم اللہ) وغیرہم ہیں۔

(۴)......اشارہ زمیں سکون اور وقار کے منافی ہے۔

جواب یہ ہے کہ:...... ز کی بنا رسول اللہ ﷺ کی اتباع پ ہے، جہاں آپ ﷺ سے حر ۔ منقول ہے وہاں حر ۔ اصل ہے، اور جہاں سکون منقول ہے وہاں سکون اصل ہے۔ کیا زمیں ہاتھ اٹھا ، رکوع، سجدہ، قومہ، جلسہ میں انتقالات نہیں ہیں؟ ان میں بھی حر ۔ ہوتی ہے، کیا ان افعال کو سکون کے منافی سمجھ کر چھوڑ د ی جائے گا؟

(۵)......اشارہ کے وہ ہونے پ فتوی ہے، تو ہم مقلدوں کو یہ حق نہیں کہ احاد ی ث کے مقتضاء پ عمل کر کے اشارہ کرنے کی . ات کریں۔

جواب یہ ہے کہ:......فتاوی غرا . ، فتاوی غیاثیہ، فتاوی ولوالجیہ، کے مصنفین کی تقلید نہیں ہے، یہ تو خود مقلد ہیں، ائمہ مجتہدین کی تقلید ہوتی ہے، اور انہوں نے اشارہ کو ۔ قرار د ی ہے۔

ان کے علاوہ چند اور بھی اشکالات ہیں۔ طوا ۔ کے خوف سے اسی پ اکتفا کر نا . سمجھا ی۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

اشارہ کے متعلق چند مفید ۔ تیں

(۱)......اشارہ کے مسئلہ پ تقریباتیں رسائل لکھے گئے ہیں

علمائے احناف نے تقریباتیں رسائل اشارہ کے ثبوت میں لکھے ہیں،، مثلا: قاضی ثناء اللہ پ نی پتی، شیخ محمد عبدالعزیز صا ۔ ، علی قاری، علامہ شامی وغیرہ رحمہم اللہ۔ بلکہ حضرت مجدد الف ث نی رحمہ اللہ کے رفقاء میں سے حضرت شیخ محمد صادق اور شیخ محمد سعید رحمہما اللہ (جو حضرت کے پوتے ہیں، انہوں نے بھی حضرت مجدد صا ۔ رحمہ اللہ کے رد میں) دو مستقل رسالے لکھے ہیں۔

(۲)......انگشت شہادت کو سبابہ کہنے کی وجہ

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے یہ ۔ ت لکھی ہے کہ: مخالف سے جھگڑا کرتے وقت گالی دے کر اسی انگلی سے دشمن کی جا ۔ اشارہ کیا جا ہے، اس وجہ سے اس کا ۔ م ''سبابہ'' پڑ یا۔

اس کا ۔ م ' بھی ہے، کیو اس کے ذریعہ توحید اور اللہ تعالی کی پ کی کی طرف اشارہ کیا جا ہے، اور اللہ تعالی کی پ کی بیان کر ۔ تسبیح ہے، لہذا اس انگلی کو'' '' بھی کہا جا ہے، اور التحیات میں کلمہ شہادت پ اس انگلی کو اٹھا کر اشارہ کیا جا ہے، اس لئے اس کو انگشت شہادت بھی کہا جا ہے۔

(۳)......انگلی اٹھانے کی مقدار اور قبلہ کا رخ

انگلی کو ۔ لکل اس طرح سیدھی نہ اٹھائے کہ رخ آسمان کی طرف ہو جائے، اور قبلہ کی طرف مائل ہی نہ رہے، ئی میں (ص۱۷۳ ار پ) روا ی کے الفاظ یوں ہیں:''

''معلوم ہوا کہ اشارہ قبلہ کی جا ۔ ہو چاہئے۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۴)......اشارہ کے بعد حلقہ کھول دیا جائے یا باقی رکھا جائے؟

اشارہ کے بعد حلقہ کھول دیا جائے یا باقی رکھا جائے؟ بعض علماء کی تحقیق یہ ہے کہ: کھول دیا جائے، علامہ شرنبلالی رحمہ اللہ نے اسی کو اختیار کیا ہے۔

(حاشیہ طحطاوی علی مراقی ص ۱۸۰ ج ۱)

اور علی قاری اور دوسرے محققین فقہاء احناف رحمہم اللہ کی تحقیق یہ ہے کہ: انگلیوں کو اخیر تک ایسے ہی رکھا جائے، کھولنے کی ضرورت نہیں۔ (مرقات ص ۴۴۲ ج ۳)

انگلی اٹھانے کے بعد جھکائی جائے یا نہیں؟ اس میں روایت میں اختلاف ہے:

(۱)......بعض حضرات کہتے ہیں کہ: جھکادی جائے۔

(۲)......بعض علماء کی تحقیق یہ ہے کہ: ایسے ہی رکھی جائے، جھکانے کی ضرورت نہیں۔

(۳)......بعض علماء نے ایک تیسرا قول درمیان کا ذکر کیا ہے کہ: کچھ جھکادو، بالکلیہ جھکانے کی ضرورت نہیں۔ یہ درمیانی صورت اولی ہے۔ (معارف السنن ص ۱۰۶ ج ۳)

نوٹ:......خاتمہ میں درج ذیل کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے:

(۱)......شرح مسلم ص ۱۶۸ ج ۲۔

(۲)......درس ترمذی ص ۶۲ ج ۲۔

(۳)......دروس مظفری ص ۲۵۱ ج ۳۔

(۴)...... ص ۲۰۰ ج ۷، ۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]